

مرد کے لیے دوسری میٹلز کی گھڑی پہننا کیسا؟

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ

الاستفتاء: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ مرد کے لیے میٹلز کی گھڑی پہننا کیسا؟ اور کیا اسے پلاٹینم (Platinum) یا پلاڈیم قیمتی دھاتوں کی گھڑی پہننا جائز ہے؟

سائل: نفاذ - لنڈن (انگلینڈ)

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ اجْعَلْ لِي الثُّورَ وَالصَّوَابَ

میٹلز کی گھڑی پہننا مرد کو جائز ہے کیونکہ گھڑی ٹائم دیکھنے کی ضرورت کی وجہ سے پہنی جاتی ہے زینت کے لیے نہیں لیکن یہ مسئلہ مختلف فیہ ہے لہذا احتیاط اسی میں ہے کہ ایسی گھڑی پہنے جو چمڑے یا پلاسٹک کی بنی ہوئی ہو مگر قیمتی میٹلز جیسے پلاٹینم وغیرہ (جو سونے سے بھی زیادہ قیمتی ہیں) کی گھڑی سے اجتناب کیا جائے کیونکہ ان دھاتوں کی بنی ہوئی گھڑیوں کو عموماً تفاخر کے لیے ہی پہنا جاتا ہے اور اگر تفاخر و تکبر کی نیت ہی ہے تو ایسی گھڑی پہننا حرام ہے کیونکہ تکبر و تفاخر کی وجہ سے جائز بھی ناجائز ہو جاتا ہے۔

جیسا کہ ردالمحتار میں علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "أَنَّ كُلَّ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ التَّكَبُّرِ يُكْرَهُ وَإِنْ فُعِلَ لِحَاجَةٍ وَضُرُورَةٍ لَا وَهُوَ الْمُخْتَارُ" ہر وہ کام جو تکبر کی وجہ سے ہو وہ مکروہ تحریمی ہے اور اگر کسی ضرورت و حاجت کی وجہ سے ہو تو مکروہ نہیں یہی مختار قول ہے۔

(ردالمحتار فصل فی اللباس ج 6 ص 354)

اور ایک اور جگہ ٹیک لگا کر کھانے کے بارے میں لکھتے ہیں کہ اس میں کوئی حرج نہیں مگر: "وَهَذَا إِذَا لَمْ يَكُنْ عَنْ تَكَبُّرٍ وَإِلَّا فَيَحْرُمُ" یہ اس وقت ہے جب تکبر کی وجہ سے نہ ہو اور اگر تکبر کی وجہ سے ایسا ہو تو حرام ہے۔

اور اگر تفاخر کی نیت نہیں بلکہ کسی دوسری وجہ سے اس دھات کی گھڑی پہنتا ہے مثلاً کہ یہ دھات جلد خراب نہیں ہوتی وغیرہ تو اس کے پہننے میں حرج نہیں ہے کماذکرناہ

وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ صَلَّى اللَّهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَآلِهِ وَسَلَّمَ

کتبہ ابو الحسن محمد قاسم ضیاء قادری

Date: 29-11-2018

**How is it for a male to wear watches made from metals other than gold & silver?**

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله

**QUESTION:**

**What do the scholars of the Din and muftis of the Sacred Law state regarding the following issue: How is it for males to wear metal watches, and is it permissible for them to wear expensive platinum or palladium<sup>1</sup> metal watches?**

Questioner: Nifaz from London, England

**ANSWER:**

بسم الله الرحمن الرحيم  
الجواب بعون الملِك الوهاب اللهم هداية الحق والصواب

It is permissible for men to wear metal watches, because a watch is worn for the purpose of telling the time, not for the purpose of adornment. However, this is a differed upon matter, thus precaution is in one wearing a watch which has a leather or plastic/rubber strap. One should avoid wearing expensive metal watches such as those of platinum, etc. (which are in fact more expensive than gold), because these metal watches are usually only worn to show off. If one actually has the intention of being boastful & arrogant, then the wearing of such watches is Harām, because even permissible matters become impermissible due to boastfulness & arrogance.

Just as ‘Allāmah Ibn ‘Ābidīn Shāmī, upon whom be mercy, states in Radd al-Muhtār,

"أَنَّ كُلَّ مَا كَانَ عَلَى وَجْهِ التَّكَبُّرِ يُكْرَهُ وَإِنْ فُعِلَ لِحَاجَةٍ وَضَرُورَةٍ لَا وَهُوَ الْمُخْتَارُ"

"Any action which is done out of arrogance is Makrūh Tahrīmī (severely disliked in Sharī'ah), and if it is due to a certain need or requirement, then it is not Makrūh; this is the chosen stance."

[Radd al-Muhtār, vol 6, pg pg 354]

Furthermore, he writes in another place with regards to leaning whilst eating, that there is no problem in this, but,

"وَهَذَا إِذَا لَمْ يَكُنْ عَنْ تَكَبُّرٍ وَإِلَّا فَيَحْرُمُ"

"This is only when it is not done out of arrogance, otherwise (if it is out of arrogance, then) it is Harām."

---

<sup>1</sup> A rare silvery-white metal resembling platinum.

However, if there is no intention of arrogance; rather, this metal watch is worn for some other purpose, e.g. the fact that metal doesn't damage as quick, etc. then there is no problem in this, just as this has been mentioned.

والله تعالى اعلم ورسوله اعلم صلى الله عليه وآله وسلم  
كتبه ابو الحسن محمد قاسم ضياء قادري

**Answered by Mufti Qasim Zia al-Qadri**

Translated by Haider Ali